Today Jesus teaches us the way of perfection, a higher state of life for the few that feel called to it

Fr. Steven Scherrer, MM, Th.D.
www.DailyBiblicalSermons.com

Homily of the 28th Sunday of the Year, October 10, 2021
Wisdom 7:7-11; Psalm 89; Hebrews 4:12-13; Mark 10:17-30

آج یسُوع کامِل یعنی زِندگی کی اعلیٰ حالت ہونے کا طریقہ سیکھاتا ہے تھوڑوں کے لئے جو اِس کے بُلائے محسوس کرتے ہیں

فادر سٹیون سکرر، ایم ایم، ٹی ایچ ڈی
www.DailyBiblicalSermons.com

سال کے 20ویں اتوار کا وعظ، 10 اکتوبر، 2021
حِکمت 7: 7-11؛ مزمُور 89؛ عبرانیوں 4: 12-13؛ مرقس 10: 17-30

"اور جب وہ نکل کر راہ میں آیا ایک شخص اُس کی طرف دوڑا آیا۔ اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھا اَے نیک اُستاد مَیں کیا کروں۔ تا کہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کروں ؟۔ یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ تُو احکام سے تو واقف ہے۔ زنا مت کر۔ خون مت کر۔ چوری مت کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب نہ دے۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور اُس نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد ان سب میں اپنے لڑکپن ہی سے عمل کرتا آیا ہوں۔ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے عزیز جانا۔ اور اُس سے کہا۔ ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو عطا کر۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔ اس بات پر اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ اُس کی بہت دولت تھی۔ تب یسوع نے نظر دوڑا کر اپنے شاگردوں سے کہا۔ خدا کی بادشاہی میں دولتمند کا داخل ہونا کس قدر دُشوار ہے۔ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ تب یسوع نے پھر مخاطب ہو کر اُن سے کہا۔ بچو۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کس قدر دشوار ہے۔ سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گزر جانا خدا کی بادشاہی میں دولتمند کے داخل ہونے سے آسان تر ہے۔ وہ نہایت ہی حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟ یسوع نے اُن پر نگاہ کر کے کہا کہ آدمیوں کے نزدیک یہ ناممکن ہے۔ لیکن خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ممکن ہے۔ اور پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے۔ اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ ایسا کوئی نہیں جس نے

گھریا بھائیوں یا بہنوں یاماں یاباپ یا بال بچوں یا کھیتوں کو میرے لئے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیاہو۔ جو اب اسی زمانے میں سو گنانہ پائے گا۔ گھروں اور ماؤں اور بال بچوں اور کھیتوں کو اذیت کے ساتھ اور آنے والے زمانے میں ہمیشہ کی زندگی۔ لیکن بہتیرے جو اول ہیں آخر ہو جائیں گے اور جو آخر ہیں اول" (مرقس10: 17- 31)۔

آج ایک دولتمند جو کہ اسرائیل کا سردار تھایسُوع کے پاس آیااور اُس سے پوچھتاہے " کہ مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی پاؤں "(مرقس10 :17)۔ یسُوع اُسے سیدھا جواب دیتاہے، اُسے بتاتے کہ تو حکموں پر عمل کر، اور وہ اُن کی تفصیل بتاتاہے " زنامت کر۔ خون مت کر۔ چوری مت کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب نہ دے۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر "(مرقس10: 19)۔ کچھ نے غیر ضروری طور پر سوچا کہ یسُوع نے کوئی مستند جواب نہیں دیا اُسے یہ کہتے کہ تو حکموں پر عمل کر، کیونکہ ہم ایمان سے صادق ٹھہرے، نہ کہ ایمان سے، جیسا کہ مُقدس پولُوس اکثر واضح کرتے ہیں (رومیوں3 :20، 28؛ غلاطیوں2 :16؛ افسیوں2 :8-9)۔ مگر ایسا لگتاہے کہ یہ ایک واضح انجیلی تلاوت کی ایک غلط تشریح ہے۔

یہ آدمی جو دولتمند اور اسرائیل کا سردار تھا، یسوع سے ایک مخلص اور سنجیدہ سوال پوچھتاہے۔ وہ ابدی زندگی پر بھروسہ رکھتاہے اور اِسے حاصل کرنا چاہتاہے اور وہ تعلیم جاننا چاہتاہے کہ جس سے وہ اِسے پاسکے۔ پس، یسُوع اُسے ایک ایماندار شخص سمجھتاہے جو عہد کے لوگوں سے تعلق رکھتاہے، اور یہ شخص جو جواب چاہتاہے وہ نہایت سادہ ہے، اُس سطح تک جتنا کہ پرانے عہد نامے کے تحت ممکن تھا ایمان سے صادق ٹھہرائے جاکر (رومیوں4 :3 ؛ تکوین15 :6)، تو اُسے بائبل مقدس میں نازل خُدا کی شریعت کی تعمیل کرتے نیک کام کرنے چاہیئے۔۔۔ دس حکم۔۔ جو یسُوع مسیح اُس کے نام منسوب کرتاہے۔

مگر یہ دولتمند اِس جواب سے مطمئین نہیں ہوتاہے۔ اور کہتاہے " اے اُستاد ان سب میں اپنے لڑکپن ہی سے عمل کرتا آیاہوں " (مرقس10: 20)، " اب مجھ میں کیا کمی ہے ؟"(متی19: 20)۔ وہ حکموں کی تعمیل کرنا بڑے ہجوم کے لئے جواب ہونا خیال کرتاہے، کیونکہ وہ کچھ زیادہ چاہتاہے۔ وہ ایک اعلی راہ چاہتاہے، ایک نہایت کامل راہ بجائے کہ دس حکموں پر عمل کرے، اور یسُوع الہی عمل سے جانتاہے کہ وہ کس کی تلاش کر رہاہے، پس وہ اُسے بتاتاہے، "یسوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامل ہونا چاہتاہے تو جا اور اپناسب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو دے۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آکر میرے پیچھے ہولے"(متی19: 21)۔

یہ زندگی میں ایک اعلی حالت کے لئے ایک واضح بُلاہٹ ہے۔ یہ اپناسب کچھ فروخت کرنے اور غریبوں کو دینے کی بُلاہٹ ہے اور پھر یسُوع کی پیروی کرنا ایک بُلاہٹ نہیں کہ ہر کوئی مسیحی ہونے کے لئے اِس کا جواب دے اور ابدی زندگی پائے۔ یہ بُلاہٹ کامل زندگی کی بلاہٹ ہے جو یسُوع فقط اپنے مخصوص شاگردوں کو دیتاہے " یسوع نے اُسے کہا اگر تُو کامل ہونا چاہتاہے تو جا اور اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کے دے۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آکر میرے پیچھے ہولے"(متی19: 21)۔ کامل زندگی کی یہ بلاہٹ یسُوع اُس امیر آدمی کو دیتاہے، مگر وہ اپنی دولت سے الگ نہیں ہو سکتاہے اور پس، "اس بات پر اُس کے چہرے پر اُداسی چھاگئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ اُس کی بہت دولت تھی"(مرقس10: 22)۔

کلیسیاء کی ساری تارِیخ میں، رسُولوں کی بلاہٹ سے شروع سے، یہ اعلیٰ بلاہٹ، کامل ہونے کے لئے یہ بلاہٹ، زِندگی کی نہایت اعلیٰ اور کامل راہ کے لئے، مخصُوص لوگوں کو دی گئی ہیں۔ اپنا سَب کچھ ترک کر کے اور اپنے بچوں اور بیوی کی مدد کرنے کے لائق نہ ہو کر، وہ مجرُد ہیں اور دُعا اور انجیلی غربت میں گروپوں میں اکھٹے رہتے ہیں۔

ہم یہ اعلیٰ اور نہایت کامِل زِندگی کی راہ صحراؤں کے باپوں میں دیکھتے ہیں جنہوں نے تیسری اور چوتھی صدی عیسوی میں مصر اور فلسطین میں زندگی بسر کی۔ بعد ازاں یورپ میں مقدس بینڈکٹ، اور بعد میں مُقدس برنارڈ اور مقدّس برونو کے تحت سادھو نازندگی میں زندگی کی اِس راہ نے ترقی پائی۔ اُس کے بعد اُس نے مذہبی جماعتوں کی صُورت میں ترقی پائی جیسا کہ فرانسسکن، ڈومنیکن اور جیسوئٹس۔

زِندگی کی یہ اعلیٰ حالت آج تک جاری وساری ہے۔ اور، ڈاؤسیزن فادرز نے ویسٹرن کلیسیاء میں مجرد رہتے ہوئے اِن مذہبی جماعتوں کی پیروی کرنا شروع کی۔ پس، کہانت، سادھو نازندگی اور متحرک مذہبی زندگی اِس کامل زندگی کی تاریخی ترقی ہے، یسُوع کے یہ الفاظ استعمال کرنے کے لئے، " یسوع نے اُسے کہا اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اور اپنا سب کچھ بیچ ڈال اور غریبوں کو دے۔ تو تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہولے "(متی19: 21)۔

نجات پانے اور جنت میں جانے کے لئے اِس نہایت کامل اور زندگی کی اعلی حالت کی پیروی کرنا لازم نہیں ہے۔ مگر اُن کے لئے جو محسوس کرتے ہیں کہ خُدا اُنہیں اِس اعلی حالت کے لئے بُلا رہا ہے، یہ خاص طور پر زندگی کی مبارک راہ ہے، جسے یسُوع مسیح آج بیان کرتا ہے، ہمیں بتاتے کہ خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا مشکل ہے اگر تُم امیر ہو، جیسا کہ یہ امیر آدمی تھا۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اِس امیر آدمی نے حکموں سے بڑھ کر اور چیز کی بھی خواہش کی ہے۔

ظاہری طور پر وہ کسی اور چیز کی تمنا کر رہا تھا، یعنی کہ اور زیادہ کامل راہ کی۔ وہ نہایت حقیقی طریقے سے یسُوع کی پیروی کرنا چاہتا تھا اور ہر چیز ترک کرنا چاہتا تھا۔ پس، یسُوع س امیر سردار کے جانے کے بعد اپنے شاگردوں کو دولت کی بابت بتاتا ہے۔ دولت نے اِس شخص کو شکست دی اور اِس اعلی زندگی کی بلاہٹ کا جواب دینے سے روکا۔ درحقیقت، دولت لوگوں کو خُدا کی بادشاہی سے باہر رکھ سکتی ہے، کیونکہ یہ اُن کے دلوں کو تقسیم کرتی ہے تاکہ وہ یسُوع، دُعا اور روحانی چیزوں پر توجہ نہ دیں کیونکہ وہ بُہت مشتعل اور فکرمند ہیں اور اپنی دولت کے برقرار رہنے اور بڑھنے پر فکرمند ہیں۔

پس یسُوع اپنے شاگردوں سے کہتا ہے " خدا کی بادشاہی میں دولتمند کا داخل ہونا کس قدر دُشوار ہے "(مرقس10: 23)۔ ہے اور وہ مذید کہتا ہے " شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ تب یسوع نے پھر مخاطب ہو کر اُن سے کہا۔ بچو۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کس قدر دشوار ہے۔ سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گزر جانا خدا کی بادشاہی میں دولتمند کے داخل ہونے سے آسان ترہے "(مرقس10: 24- 25)۔

یسُوع کے شاگرد تھے " وہ نہایت ہی حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے ؟"(مرقس10 : 26)۔ یقینی طور پر اِس وقت وہ سوچ رہے تھے کہ جب یسُوع اپنی زمینی بادشاہی قائم کرے گا اور وہ اُس مشیر اور معاونین ہونگے، وہ جلال میں رہیں گے اور اپنی دولت سے لطف اندوز ہونگے۔ اَب یسُوع اُنہیں بتاتا ہے کہ دولت مند کے لئے خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا مشکل ہے۔ پس، یسُوع اُن کے سامنے ایک نیا تصور رکھتا ہے، یعنی انجیلی غربت کا تصور۔

پس، مُقدس پطرس فرماتا ہے " دیکھ ہم نے سب کچھ چھوڑا ہے اور تیرے پیچھے ہولئے ہیں۔ پس ہمیں کیا ملے گا؟"(متی19: 27)۔ یسُوع اُنہیں ایک بالکل نیا تصور دیتا ہے۔ پس، وہ اُنہیں بتاتا ہے کہ سب کچھ ترک کر کے اُنہیں کیا ملے گا " یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بال بچوں یا کھیتوں کو میرے لئے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا ہو۔ جو اب اسی زمانے میں سوگنا نہ پائے گا۔ گھروں اور ماؤں اور بال بچوں اور کھیتوں کو اذیت کے ساتھ اور آنے والے زمانے میں ہمیشہ کی زندگی "(مرقس10: 29- 30)۔

حیران کُن طور پر، یسُوع اُنہیں بتاتا ہے کہ وہ نہ صرف ابدی زندگی اور روحانی برکات حاصل کریں گے، بلکہ مادی برکات بھی اگر وہ ہر چیز ترک کریں گے۔ وہ سب جنہوں نے اِس بلاہٹ کا جواب دیا ہے جانتے ہیں کہ یہ درست ہے۔ اُنہوں نے ایک چھوٹا خاندان چھوڑا ہے، والدین، ایک بھائی اور بہن تاکہ وہ مذہبی جماعت کا حصہ بن سکیں، اور اب اُن کے نئے والدین ہیں۔۔ جماعت کے بڑے ارکان۔ اُس کے لئے نئے بہن اور بھائی۔ اگر کوئی ایک مذہبی جماعت میں شامل ہوتا ہے، تو وہ مسیحی جماعت میں بے شمار نئے بھائی بہن رکھے گا جن کی وہ خدمت کرے گا، لوگ جن کے ساتھ وہ اپنا اِیمان بانٹھے گا۔

نہ ہی اُس کے پاس کسی گھر کی کمی ہوگی، مگر وہ اُس گھر سے بھی بڑا گھر رکھے گا جو وہ چھوڑ کر آیا ہے، شاید سینکڑوں ارکان پر مشتمل جو اُس کے ساتھ کاہن اور مذہبی رُکن ہونگے۔ وہ تنہا نہیں ہوگا۔ وہ اکھٹے زندگی بسر کرنے کے لئے خُدا کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنے کے ایک مقصد اور مشترک ذہن کے ایک جیسے ذہن کے مذہبی لوگوں کا بڑا گروپ رکھے گا۔

آخر کار، یسُوع اپنے شاگردوں کو بتاتا ہے "۔ لیکن بہتیرے جو اول ہیں آخر ہو جائیں گے اور جو آخر ہیں اول" (مرقس 10: 31)۔ اُن میں سے بُہتیرے جو اپنی دولت، جائیداد اور اختیار میں اِس وقت اول ہیں خُدا کے حضُور آخر ہونگے، جبکہ وہ کاہن اور مذہبی جو اِس دُنیا میں اِس وقت آخر ہیں، اپنا سب کچھ ترک کر کے اور اپنے ساتھ کاہنوں اور مذہبی لوگوں کے ساتھ بانٹ کر، خُدا کے حضُور اوَّل ہونگے۔